70319 ـ ملازمت کی بنا پر داڑھی منڈوانے کا حکم

سوال

میں نوجوان ہوں اور داڑھی رکھی ہوئی ہے، اور حسب استطاعت اللہ تعالی کا تقوی اختیار کرنے کی کوشش کرتا ہوں، میں نے کئی برس سے انجینئرنگ کا کورس کر رکھا ہے، اور پھر ملازمت کی تلاش کرتا رہا ہوں لیکن میرے ملك میں کام کے مواقع بہت ہی کم ہیں، اور اگر مل بھی جائے تو تنخواہ بہت ہی کم ملتی ہے، اللہ کی توفیق سے مجھے ایك غیر ملکی پٹرول کمپنی میں ملازمت ملی ہے، جہاں داڑھی منڈانے کی شرط نہیں، بلکہ الحمد للہ وہاں کئی ایك ملازمین اور ماہرین داڑھی والے ہیں، لیکن میرا کام پٹرول کے کنویں پر ہوگا، اور یہ معروف ہے کہ بعض اوقات ایك زہریلی گیس جسے (H2S) کا نام دیا جاتا ہے خارج ہوتی ہے، جس کی بنا پر گیس ماسك لگانا پڑتا ہے، جو چہرے پر داڑھی کے بال ہونے کی بنا پر فٹ نہیں ہوتا، اور میں نے انٹرنیٹ کے ذریعہ غیر ملکی کمپنیوں سے دریافت بھی کر کے یقین کیا ہے کہ کوئی ایسا ماسك نہیں جو داڑھی کی حالت میں استعمال کیا جا سکتا ہو.
اس لیے اس سلسلہ میں آپ کی رائے کیا ہے، میں یہ بات پھر دھراتا ہوں کہ کمپنی قطعی طور پر داڑھی رکھنے سے منع نہیں کرتی، لیکن صرف یہ اپنی اور پٹرول کے کنویں کی حفاظت کے لیے ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

بہت ساری صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے داڑھی رکھنے کا حکم دیا، اور یہ احادیث داڑھی رکھنے کے وجوب اور داڑھی منڈوانے کی حرمت پر دلالت کرتی ہیں، اس کی تفصیل کے لیے آپ سوال نمبر (1189) کے جواب کا مطالعہ کریں.

دوم:

شریعت اسلامیہ کی آسانی اور سماحت میں یہ چیز شامل ہے کہ اگر کوئی شرعی عذر پایا جائے تو حرام فعل مباح ہوتا ہے، اور واجب کو ترک کرنا مباح ہو جاتا ہے، مثلا کوئی ضرورت یا بہت شدید حاجت مثلا مضطر اور لاچار شخص کا مردار کھانا، یا ضرورت پڑنے پر مرد ڈاکٹر کا کسی اجنبی عورت کا علاج کرنا، لیکن اس کے لیے ضروری ہے کہ اس میں شرعی قواعد و ضوابط کا خیال رکھا جائے، اور ضرورت سے زیادہ میں تجاوز نہ کیا جائے، بقدر ضرورت ہی

ہو.

سوم:

مسلمان شخص كو كوشش كرنی چاہیے كہ وہ بقدر استطاعت حرام كام كا ارتكاب كیے بغیر اپنی ضرورت پوری كرے، لیكن اگر حرام فعل كے بغیر كوئی چارہ نہ ہو تو اس حالت میں یہ فعل جائز ہوگا.

اس بنا پر آپ كے لیے ضروری ہے كہ آپ درج ذیل امور كی كوشش كریں:

1 ـ داڑھی كے بالوں كے لیے مناسب ماسك تلاش كریں، اور كئی مخصوص كمپنیوں نے ائرلائن میں ملازمت كرنے والے متعصب قسم كے داڑھی والے یہودیوں كے لیے مخصوص ماسك تیار كیے ہیں!!.

2 ـ كوئی ایسا كام اور ملازمت تلاش كریں جو حرام فعل كے ارتكاب كا متقاضی نہ ہو، چاہیے ملك سے باہر ہی ہو.

3 ـ آپ اپنی خاص تجارت اور كاروبار وغیرہ شروع كرنے كی كوشش كریں.

اور اگر ان سب امور میں كوشش كے باوجود آپ كچھ نہ كر سكیں تو پھر ان شاء اللہ داڑھی منڈانے پر كوئی حرج نہیں، لیكن یہ اسی پر ہو جو ضرورت اور حاجت پوری كرے، اور اگر چھوٹی كرنے سے كام چل سكتا ہو تو پھر منڈانا جائز نہیں.... اسی طرح باقی بھی.

اس میں كوئی شك و شبہ نہیں كہ جو شخص بھی استطاعت اور طاقت كے مطابق اللہ تعالی كا تقوی اختیار كرتا ہے تو اللہ تعالی اسے اس كے غم و پریشانی میں كافی ہو جاتا ہے، اور اس كے لیے وہاں سے نكلنے كی كوئی راہ بنا دیتا ہے.

اللہ سبحانہ وتعالی كا فرمان ہے:

اور جو كوئی بھی اللہ تعالی كا تقوی اختیار كرتا ہے اللہ تعالی اس كے لیے نكلنے كی راہ بنا دیتا ہے، اور اسے رزق بھی وہاں سے دیتا ہے جہاں سے اسے گمان بھی نہیں ہوتا الطلاق (2 ـ 3).

واللہ اعلم .